www.KitaboSunnat.com

مکتوب اردن

بسم الله الرحمن الرحيم

من أبي عبد الله خالد بن أحمد العلاونة إلى أخيه الدكتور/ حافظ عبد الرحمن مدني حفظه الله ورعاه

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، أمابعد:

فإنني أحمد الله إليكم وأصلى وأسلم وأبارك على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين وعلى من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

الأخ الحبيب والأستاذ الفاضل...... لقد كانت الشمس تغيب في كل يوم وكان غيابها بالنسبة لنا أمر طبيعي، ولكنها في يومنا هذا الثاني والعشرين من جمادي الآخرة من عام ألف وأربع مائة وعشرين لهجرة المصطفى ﷺ وقبل غيابها بقليل غاب نجم أنار الدنيا علمه وأنار القلوب فهمه وأضاء الدنيا بأسرها بصحيح سنة المصطفى ﷺ.

لقد غاب النجم الأكبر ولكنة خلّف من بعده أقمارا كثيرة من أمثالكم أستاذنا الفاضل، لقد غاب عن الدنيا أستاذنا الفاضل وعالمها الهمام وقمرها النيّر، لقد غاب ناصر السنة وقامع البدعة ومحي الأثر شيخنا وحبيبنا وأستاذنا الإمام الحجة الثبت القدوة عالم الأرض في زمانه وزينة أهل السنة والأثر.

لقد غاب محمد ناصر الدين الألباني ليلقى ربه بعد أن قضى نحبه وبعد أن كان في حياته وطيلتها لا يغادر قلمه يده ذابًا عن سنة حبيبه المصطفى ﷺ حتى ورثه بكل معنى الإخلاص والجد والجهد والعمل. فإنا لله وإنا إليه راجعون، وعزاؤنا أنه مات قبله سيد الأنبياء والمرسلين فلله ما أخذ ولله ما أعطى وكل شيئ عنده بأجل وإن العين لتدمع وإن القلب ليحزن ولا نقول إلا ما يرضى ربنا تعالى.

أخي الحبيب الأستاذ الدكتور حافظ عبد الرحمن مدني حفظه الله، في هذه المناسبة لا بد لي أن أبشرك بأن شيخنا قد مات وهو راض عنك ولك في قلبه مكان كبير، فقبل شهور قليلة وعند ما كان شيخنا يجلس معي في سيارتي تذاكرت معه رحلتي إلى بلكستان فسألني عنها وعن أحوالها وعند ما ذكرتك له قال لي:

"إن طلاب العلم في القارة الهندية من أحسن وآدب طلاب العلم في العالم الإسلامي وإن الدكتور حافظ عبد الرحمن مدني من أحسنهم أخلاقا وآدبهم."

ويوما سألته سؤالا وقلت له: ربما يكون هذا السؤال غريبا. فقلت: شيخنا! ...... لو أنك استقبلت من عمرك ما استدبرت — ماذا كنت فاعلا؟ فقال شيخنا، حفظه الله ورحمه، وقد قبض يده وهزّها وهي ترتجف ونظر إليّ نظرته المعهودة نظرة الصقر، قال: "أمضي قُدُما في خدمة السنة."

رحم الله شيخنا وأسكنه فسيح جنانه وجمعنا بكم وإياه في زمرة المصطفى ﷺ وأصحابه الطاهرين تحت لواء الحمد وعلى الحوض الأكبر بفضله ومنّه وكرمه، وإنا لله وإنا إليه راجعون وحسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العظيم، وسلامي إلى جميع الإخوة عندكم الشيخ/ حسن والأخ حسين والأخ يوسف وجميع من بطرفكم من الإخوة.

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيد الأولين والآخرين نبينا محمد وعلى آله وصحبه الطاهرين. والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

وكتب أخوكم

أبو عبد الله خالد بن أحمد العلاونة ابن الديار الشامية المباركة

بعد منتصف ليلة الأحد ٢٣/ جمادي الآخرة/ ١٤٢٠هـ

محترم ومکرم شیخ البانی جس انداز سے مجھے شرف ملاقات دیتے اور خصوصی وصیتوں سے نوازتے رہے، وہ بالکل روحانی باپ کی کیفیت تھی۔ میں بھی ان سے بہت نجی ملاقات میں اسی طرح اپنی قلبی کیفیتوں کا ذکر کرکے رہنمائی لیا کرتا۔ اتفاق دیکھئے کہ ان کی وفات میرے والد حافظ محمد حسینؒ کے پورے ۴۰ سال بعد ہوئی یعنی والد مرحوم ۲/ اکتوبر ۱۹۵۹ء قبل اذانِ فجر (مطلع الفجر) فوت ہوئے اور شیخ مرحوم ۲/ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو غروبِ شمس سے ذرا قبل رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! (مدیر اعلیٰ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ ابو عبداللہ خالد بن احمد العلاونہ کی طرف سے اپنے بھائی حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ کی طرف!

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته   اللہ کی تعریف اور حمد وثنا کے بعد!

عزیز بھائی اور محترم اُستاد! سورج روز ہی غروب ہوا کرتا، اس کا غروب ہونا ہمارے لئے ایک معمول کی بات تھی، لیکن ۲۲ر جمادی الآخرۃ ۱۴۲۰ھ کے دن، غروبِ شمس سے چند لمحے قبل وہ ستارہ بھی ڈوب گیا جس نے اپنے علم سے دنیا کو منور اور اپنے فہم وبصیرت سے دلوں کو روشن کررکھا تھا۔ جس نے دنیا بھر میں صحیح سنت مصطفیٰ کی شمع فروزاں کررکھی تھی!! بڑا ستارہ تو غروب ہوگیا لیکن اپنے پیچھے آپ جیسے بہت سے قمر چھوڑ گیا!!

یا استاذِ محترم! دنیا سے اس کا عظیم معلم، نامور عالم اور روشن ستارہ غائب ہوگیا۔ سنت کو زندہ کرنے اور بدعات کا قلع قمع کرنے والے احادیث کے مددگار ہمارے محبوب ترین استاذ، امام، حجت، قدوہ، اپنے دور کے ممتاز ترین عالم اور اہل سنت کی زینت دنیا سے رخصت ہوگئے۔ شیخ محمد ناصر الدین البانی اپنا مشن مکمل کرکے اللہ تعالیٰ سے جاملے...... انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس حیاتِ سعید میں ان کے قلم نے حبیبِ مصطفیٰ کی سنت سے ہر آلائش کو دور کرنے میں کبھی کمی نہیں کی اور ہر ممکنہ خلوص، محنت ومشقت اور مسلسل کام کے ذریعے آپ اس میں مگن رہے۔ ہمیں یہ بات کافی ہے کہ اس سے قبل سید الانبیاء والمرسلین نے بھی دنیا سے رحلت فرمائی......

"اللہ کا ہی ہے جو اس نے عطا کیا، اور ہر چیز اس کے ہاں ایک وقت مقرر تک ہے۔ بلاشبہ آنکھیں بہتی ہیں اور دل غمگین ہے لیکن زبان سے وہی کہتے ہیں جس سے ہمارا رب ہم سے راضی رہے"

عزیز بھائی حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ! اسی مناسبت سے میں یہ خوشخبری آپ کو دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے شیخ نے اس طرح رحلت کی کہ وہ آپ سے راضی تھے اور ان کے دل میں آپ کے لئے ایک بلند مقام تھا۔ چندماہ قبل جب ہمارے شیخ البانی میرے ساتھ میری گاڑی میں تھے، میں نے ان سے اپنے لاہور کے سفر کا تذکرہ کیا تو آپ مجھ سے ان علاقوں اور ان کے حالات کے بارے میں پوچھتے رہے، جب میں نے آپ کا تذکرہ کیا تو فرمانے لگے: "دنیائے اسلام میں سب سے اچھے اور سب سے مؤدب طالبانِ علم برصغیر کے ہیں اور حافظ عبدالرحمن مدنی ان میں اَخلاق وآداب کے لحاظ سے ممتاز ترین ہیں!!"

ایک روز مجھے شیخ البانی سے بات چیت کا موقع ملا تو میں نے کہا: شیخنا! شاید کہ یہ سوال عجیب سا ہو لیکن پھر بھی بتایئے کہ وہ عمر جو آپ گزار چکے ہیں، اگر دوبارہ آپ کو مل جائے تو آپ کیا کریں گے؟ ہمارے شیخ نے (اللہ ان پر رحم فرمائے) نے اپنے ہاتھ کو بند کیا، اس کو ہلایا اور وہ کانپ رہا تھا، میری طرف عقاب سی تیز نظروں سے دیکھا اور کہنے لگے: "میں سنتِ نبویہ کی خدمت میں ہی (اس زندگی کو) بھی گزار دوں گا"

اللہ تعالیٰ ہمارے شیخ پر رحم فرمائے، انہیں کشادہ باغات میں داخل فرمائے آپ کو اور ہمیں نبی اکرم اور صحابہ کرام کی جماعت، ان کے جھنڈے تلے اور بڑے حوض پر اپنے فضل وکرم اور احسان کے ساتھ جمع فرمائے

اناللہ وانا الیہ راجعون، حسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم!

میری طرف سے حافظ حسن، حافظ حسین اور بھائی یوسف (ناظم جامعہ) اور اپنے سب اقارب کو سلام کہیے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین!   آپ کا بھائی: ابو عبداللہ خالد بن احمد علاونہ (بلادِ شام کا باشندہ)

اتوار ۲۳ر جمادی الآخرۃ کو نصف رات کے بعد لکھا گیا

۳ر اکتوبر کو مدیر اعلیٰ کی طرف سے دنیا بھر میں پھیلے شیخ البانی کے چیدہ شاگردوں کو تعزیتی خطوط ارسال کیے گئے۔ اِدارہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ